سوال

میں نے اپنی مامی کا اس کی ایک بیٹی کے ساتھ دودھ پیا ہے، اس طرح میں اس بچی کا رضاعی بھائی بن گیا، تو کیا میرے میں اس کی کسی دوسری بہن سے شادی کرنا کسی بھی حالت میں جائز ہے یا نہیں؟ اور کیا میرے بھائیوں کے لیے میرے ساتھ دودھ پینے والی لڑکی یا اس کی بہنوں سے شادی کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

"دودھ پینے والے کے لیے تو ان میں سے کسی ایک سے بھی شادی کرنا جائز نہیں، نہ تو آپ اپنی اس مامی کی کسی بیٹی سے شادی کر سکتے ہیں، اور نہ ہی اس کے خاوند کی کسی بیٹی سے، چاہے کسی دوسری بیوی سے اس کی بیٹی ہو؛ کیونکہ آپ ان دونوں کے رضاعی بیٹے بن چکے ہیں

اگر آپ نے اپنی مامی کا پانچ معلوم رضعات (یعنی پانچ بار) یا اس سے زائد دودھ پیا ہے اور آپ کی عمر ابھی دو برس تھی، تو آپ اس دودھ پلانے والی عورت اور اس کے خاوند جس کا دودھ تھا دونوں کے رضاعی بیٹے بن گئے، اور ان کی ساری اولاد کے رضاعی بھائی ہونگے

اس عورت کے اس یا کسی دوسرے خاوند سے جو بھی اولاد ہو گی اس کے رضاعی بھائی ہونگے، اور اسی طرح دودھ والے شخص کی اس بیوی یا کسی دوسری بیوی کی ساری اولاد کے رضاعی بھائی ہونگے، اس طرح وہ آپ کا رضاعی باپ اور وہ عورت آپ کی رضاعی ماں بنے گی، اس لیے ان میں سے کسی ایک کی اولاد سے آپ کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں ہو گا

لیکن آپ کے بھائیوں کے لیے اس شخص کی بیٹیوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ اگر انہوں نے دودھ نہیں پیا تو وہ ان کے رضاعی بھائی نہیں ہونگے، بلکہ یہ حرمت تو صرف آپ کے لیے ہے؛ کیونکہ آپ نے ان کی ماں کا دودھ پیا ہے اس طرح آپ ان کے رضاعی بھائی ہیں

اگر آپ کے بھائیوں نے دودھ نہیں پیا تو ان کے لیے کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی ان لڑکیوں نے آپ کی ماں کا دودھ پیا ہے، اور نہ ہی آپ کے والد کی کسی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہو، ان سے نکاح کرنا تو آپ کے لیے حرام ہے؛ اس لیے آپ ان کے رضاعی بھائی بن گئے ہیں؛ آپ کے بھائی ان لڑکیوں کے لیے اجنبی کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کے بھائی تو نہیں" انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

فتاوی سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز – فتاوی نور علی الدرب

130232